24

تَرْنِيْمَةُ الْأُمِّ لِلصَّبِيِّ فِي الْمَسَاءِ

(شام کے وقت بچّے کے لیے ماں کی لوری)

24.1 سبق کا تعارف:

اس سبق میں ایک لوری ہے یعنی وہ گیت جو مائیں سونے سے قبل اپنے بچوں کے لیے گنگناتی ہیں۔ ان کو سن کر بچوں کو بہت جلد نیند آجاتی ہے۔

24.2 اس سبق سے آپ کیا سیکھیں گے؟

اس سبق کے پڑھنے سے آپ کو اندازہ ہوگا کہ ایک ماں اپنے بچوں سے کس طرح محبت کرتی ہے۔ اور وہ کس طرح چاہتی ہے کہ اس کے بیٹے خوشیوں اور مسرتوں سے بھرے سنہرے خواب دیکھیں اور انھیں کسی طرح کی تکلیف اور دکھ کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ اور وہ کس طرح اپنے نونہالوں کے لیے اللہ سے خلوص کے ساتھ ان کی امن و سلامتی کی دعا کرتی ہے۔

اس سبق میں کچھ حروف جر بھی استعمال کیے ہیں۔ جملوں کی بناوٹ میں ان کا استعمال بہت اہم ہے۔ یہ تعداد میں سترہ ہیں۔ ان میں سے ایسے حروف جر جن کا کثرت سے استعمال ہوتا ہے درج کیے جاتے ہیں: فِيْ، مِنْ، إِلَى، عَلَى، حَتَّى، وَ، بِ، تَ، لِ، عَنْ، مُنْذُ وغیرہ۔

24.3 اصل متن:

إِنَّ الْفِرَاشَ النَّاعِمَاْ   فِيْهِ تَنَامُ دَائِمَاْ
نَمْ يَا حَبِيْبِىْ سَالِمَاْ   نَمْ آمِناً نَمْ آمِنَاْ
رَاْحَ النَّهَارُ وَاحْتَجَبْ   مَعَهُ الْعَنَاءُ وَالتَّعَبْ
وَاللَّيْلُ بِالْأَمْنِ اقْتَرِبْ   نَمْ آمِناً نَمْ آمِنَاْ
بَاْتَتْ عَصَافِيْرُ الْغَرَدْ   فِيْ حِفْظِ مَوْلَانَا الصَّمَدْ
مَنْ لَيْسَ يَغْفُلُ عَنْ أَحَدْ   نَمْ فِيْ حِمَاْهُ آمِنَاْ
نَمْ آمِنَاْ حَتَّى السَّحَرْ   مِنْ كُلِّ ضَيْمٍ أَوْ كَدَرْ
نَمْ فِيْ حِمٰى بَاْرِى الْبَشَرْ   نَمْ فِيْ حِمَاْهُ آمِنَاْ

نوٹ: جن الفاظ کے نیچے لکیر کھینچی گئی ہے وہ حروف جر ہیں۔

24.4 اردو ترجمہ:

1۔ نرم نرم بستر میں تو ہمیشہ سوتا ہے۔

2۔ مرے لاڈلے! سوجا آرام سے۔ سکون اور اطمینان سے سوجا۔

3۔ دن جا چکا اور اس کے ساتھ تھکاوٹ اور محنت بھی چلی گئی۔

4۔ اور پھر رات سکون کے ساتھ قریب آ گئی سوجا آرام سے، سوجا سکون سے۔

5۔ چہچہاتی چڑیاں بھی رب لازوال کے زیر سایہ سوگئیں۔

6۔ ایسا رب جو کسی سے بھی غافل نہیں ہے، اس کی حفاظت میں سوجا۔

7۔ تمام تکلیف اور تمام پریشانیوں سے بچ کر صبح تک کے لئے آرام سے سوجا۔

8۔ انسانوں کے پروردگار کی حفاظت میں سوجا۔ سوجا اس کی امان میں سکون کے ساتھ۔

24.5 مشکل الفاظ اوران کے معانی:

1. اَلْفِرَاشُ : بستر (اس لفظ کی جمع فُرُشٌ ہے)
2. اَلنَّاعِمُ : نرم، ملائم
3. اِحْتَجَبَ : وہ چھپ گیا۔ یہ فعل ماضی واحد مذکر غائب کا صیغہ ہے۔
4. اَلْعَصَافِيْرُ : چڑیاں۔ اس لفظ کا واحد عُصْفُوْرٌ ہے۔
5. غَرَدٌ : چہچہانے والی۔
6. اَلصَّمَدُ : ہمیشہ رہنے والا۔ لازوال
7. حِمَاهُ : یہ کلمہ حِمٰی + ہ ضمیر سے مرکب ہے۔ یعنی اس کی پناہ میں۔
8. ضَيْمٌ : ظلم، زیادتی۔
9. كَدَرٌ: خرابی۔ مصیبت۔ برائی
10. بَارِئٌ: پیدا کرنے والا۔ یعنی اللہ تعالیٰ۔

24.6 (الف) حروف جرّ:

حروف جر، اُن حروف کو کہتے ہیں جو جملے کے مکمل معنی کی ادائیگی کے لئے انتہائی ضروری ہیں۔ ان کے بغیر جملوں کی بناوٹ ادھوری رہے گی، بلکہ یہ اسم کے آخری حرف پر جر یعنی کسرہ کا اعراب لگا دیتے ہیں مثلاً الطَّالِبُ فِي الْفَصْلِ یہاں طالب اور فصل کے درمیان ''فِيْ'' حرف جر کو داخل کیا گیا ہے تاکہ جملے کا مطلب واضح ہو جائے ورنہ صرف طالب اور فصل کے اکٹھا ہونے سے جملہ نہیں بنے گا۔ اس وضاحت کے بعد جملے کا مطلب ''طالب علم کلاس میں ہے'' ہوگا۔ کچھ دوسرے ضروری حروف جر جملوں میں استعمال کیے جاتے ہیں:

فِيْ : میں، اندر — اَلطِّفْلُ فِي الْغُرْفَةِ : لڑکا کمرے میں ہے۔

عَلَى: پر، اوپر — اَلْكُرَةُ عَلَى السَّقْفِ: گیند چھت پر ہے۔

مِنْ : سے — خَرَجَ زَيْدٌ مِنَ الْمَسْجِدِ : زید مسجد سے نکلا۔

إِلَی : تک ذَهَبَ خَالِدٌ إِلَی الْمَدْرَسَةِ : خالدمدرسہ تک گیا۔

لِ: لیے،واسطے،کی وجہ سے هَذَا الْكِتَابُ لِصَدِيْقِيْ: یہ کتاب مرے دوست کے لیے ہے۔

عَنْ: بارے میں سَأَلَ الْأُسْتَاذُ عَنِ التِّلْمِيْذِ : استاذ نے شاگرد کے بارے میں پوچھا۔

حَتّی: تک اِسْتَيْقَظَ الْحَارِسُ حَتَّی الصُّبْحِ : دربان صبح تک جاگا۔

وَ: / بِ: / تَ: ان تینوں کا استعمال بالعموم قسم کے لیے ہوتا ہے جیسے وَ اللّٰهِ ، بِاللّٰهِ اور تَاللّٰهِ یعنی اللہ کی قسم۔

24.7 اصل متن پر مبنی سوالات

(الف) درج ذیل سوالوں کے جوابات عربی میں لکھیں:

1- لڑکا کہاں سو رہا ہے؟

2- دن کے جانے کے ساتھ کیا چیزیں چلی گئیں؟

3- دن کے رخصت ہونے کے ساتھ ہی کون سی چیز قریب آ گئی؟

4- چہچہاتے پرندے کہاں سو گئے؟

5- ماں نے اپنے بیٹے کے لئے کن چیزوں سے مطمئن ہو کر سونے کی بات کہی ہے؟

(ب) درج ذیل سوالات کے جوابات اردو میں لکھیں:

1– مَاهِيَ الصِّفَةُ الَّتِيْ اسْتَعْمَلَهَا الشَّاعِرُ لِلْفِرَاشِ؟

2– مَاذَا احْتَجَبَ مَعَ غُرُوْبِ الشَّمْسِ ؟

3– أَيْنَ قَضَتِ الْعَصَافِيْرُ الْغَرِدُ اللَّيْلَ؟

4– مَنْ لَاْ يَغْفُلُ عَنْ أَحَدٍ مِنَّا؟

5– حَتَّی مَتَی طَلَبَتِ الْأُمُّ النَّوْمَ لِطِفْلِهَا؟

(ج) خالی جگہوں کو پُر کریں:

1– نَمْ .... سَالِماً [يَاصَدِيْقِي، يَا حَبِيْبِي، يَا أَبِيْ]

2– وَاللَّيْلُ اقْتَرِبَ .... [بِالْقَلَقِ،بِالْاِضْطِرَابِ، بِالْأَمْنِ]

3– رَأَيْتُ عَصَافِيْرَ .... الْبُسْتَانِ [عَلَى،مِنْ، فِيْ]

4– وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَنْ .... [كِتَابٍ، أَحَدٍ، نَهْرٍ]

5– نَمْ فِيْ .... بَارِئُ الْبَشَرْ [حِمَى، صَدْرِ، رَأْسِ]

(د) درج ذیل جملوں کو درست کریں:

1– إِنَّ الْفِرَاشَ نَاعِمَةٌ.

2– اَلصَّبِيُّ تَنَامُ فِي الْفِرَاشِ.

3– اَللَّيْلُ اقْتَرَبَتْ بِالْأَمْنِ.

4– نَامِيْ أَيُّهَا الصَّبِيُّ.

5– مَنْ لَيْسَتْ بِغَافِلٍ عَنْ أَيِّ وَاْحِدٍ

24.8 آپ نے اس سبق سے کیا سیکھا؟

اس سبق کے پڑھنے سے آپ کو ماں اور بیٹے کے درمیان پائے جانے والے گہرے رشتے کا علم ہوا اور آپ کو پتہ چلا کہ ماں اپنے بیٹوں کے لئے مکمل شفقت و رحمت ہوتی ہے۔ لوری کے ایک ایک لفظ سے اس حقیقت کا اظہار ہوتا ہے۔

اس کے علاوہ دوران سبق آپ کے علم میں یہ بات آئی کہ حروف جر کا استعمال جملوں کے مفہوم و مطلب کی

تکمیل کے لئے انتہائی ضروری ہے۔ کیونکہ ان کے بغیر اکثر بات ادھوری رہ جاتی ہے۔ اسی طرح آپ کو پتہ چلا کہ سوالیہ جملے کے بنانے میں حروف استفہام کا استعمال ضروری ہے اور آپ کو اندازہ ہوا کہ ان حروف کو یاد رکھنے سے آپس میں بات چیت کرنے میں بڑی آسانی ہوتی ہے۔

24.9 جوابات:

(الف) (جوابات عربی میں)

1- اَلصَّبِيُّ يَنَامُ فِي الْفِرَاشِ.

2- ذَهَبَ مَعَ النَّهَارِ الْعَنَاءُ وَ التَّعَبُ.

3- اَلْأَمْنُ وَالْهُدُوْءُ قَدِ اقْتَرَبَا مَعْ ذَهَابِ النَّهَارِ .

4- بَاتَتِ الْعَصَافِيْرُ فِيْ حِفْظِ مَوْلَانَا الصَّمَدِ.

5- قَالَتِ الْأُمُّ أَنْ يَنَامَ طِفْلُهَا سَالِمًا مِنْ كُلِّ ضَيْمٍ وَ كَدَرٍ.

(ب) (جوابات اردو میں)

1۔ ناعم (یعنی نرم ہونے) کی صفت استعمال کی

2۔ سورج ڈوبنے کے ساتھ تھکاوٹ اور پریشانی چلی گئی

3۔ خدائے لازوال کی پناہ گاہ میں چہچہاتی چڑیوں نے رات گذاری

4۔ خدائے لازوال ہم سے غافل نہیں ہوتا ہے

5۔ صبح تک آرام اور سکون کے ساتھ سونے کی بات کہی ہے

(ج) (خالی جگہوں کے صحیح اور مناسب الفاظ)

1- يَاْ حَبِيْبِيْ

2- بِالْأَمْنِ

3 – فِيْ

4 – أَحَدٍ

5– حِمَى

(و) (درست اور صحیح جملے)

1– إِنَّ الْفِرَاشَ نَاعِمٌ.

2– اَلصَّبِيُّ يَنَامُ فِي الْفِرَاشِ.

3– اَللَّيْلُ اقْتَرَبَ بِالْأَمْنِ .

4– نَمْ يَا أَيُّهَا الصَّبِيُّ .

5 – مَنْ لَيْسَ بِغَافِلٍ عَنْ أَيِّ وَاحِدٍ.